

یہ وہ موت ہے دوستو! جسکی خاطر نبیؐ نے بھی مانگی تھیں رب سے دعائیں! ڈاکٹر سربلند خان اور میجر عادل عبدالقدوس رحمہما اللہ کی شہادت

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ۚ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلِهِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

”اور جو لوگ اللہ کے راستے میں قتل ہوئے ہیں، انہیں ہر گز مردہ نہ سمجھنا، بلکہ وہ زندہ ہیں، انہیں اپنے رب کے پاس رزق ملتا ہے۔ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے جو کچھ دیا ہے، وہ اس پر مگن ہیں، اور ان کے پیچھے جو لوگ ابھی ان کے ساتھ (شہادت میں) شامل نہیں ہوئے، اُن کے بارے میں اس بات پر بھی خوشی مناتے ہیں کہ (جب وہ ان سے آکر ملیں گے تو) نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا، اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ اللہ کی نعمت اور فضل پر بھی خوشی مناتے ہیں اور اس بات پر بھی کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔“ (سورۃ آل عمران: ۱۶۹ تا ۱۷۱)

راولپنڈی کے ڈاکٹر سربلند خان، اپنے دو کم سن بیٹوں (عزیز اور سلیمان جن کی عمریں ۱۳ سے ۱۵ سال تھیں) اور بہنوئی میجر عادل عبدالقدوس کے ساتھ ۹ نومبر ۲۰۱۳ء کو امریکی فوج کے ایک چھاپے میں شہادت سے سرفراز ہوئے۔ ڈاکٹر سربلند خان کا جہادی نام ڈاکٹر ابو خالد تھا۔ آپ بیک وقت بہترین سرجن، فن حرب کے ماہر استاد، تاریخ کے اچھے محلل اور مخلص مجاہد رہنماء تھے۔ پہلے افغانستان میں روس کے خلاف نبرد آزما رہے۔ نائن الیون کے مبارک حملوں کے بعد جب امت مسلمہ پر نئے سرے سے امریکہ نے صلیبی حملہ کیا تو محترم ڈاکٹر صاحب نے بھی شہر کی پر آسائش اور اپنی مصروف زندگی کو خیر آباد کہا، جہاد کے فرض عین ہونے کی سدا پر لبیک کہتے ہوئے پہاڑوں اور جنگلوں کا رخ کیا، مجاہدین کی صفوں میں کھڑے ہوئے اور ۲۰۰۷ء میں اہل خانہ سمیت اللہ کے رستے میں ہجرت کی۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی صلاحیتیں چاردن کی زندگی چکانے کے لئے نہیں لگائیں بلکہ زندگی اللہ کی امانت سمجھ کر اس کی عبادت میں گزاری اور خونِ جگر سے امت کے زخم دھوئے۔ لہیت ان کے قول و عمل سے واضح تھی۔ میدان جہاد میں خطروں کے اندر کود کر مجاہدین کا علاج اور جہاد کی ہر قسم کی خدمت کرنا اپنی سعادت سمجھتے تھے۔ ناقابل یقین حد تک کم وسائل میں بھی مجاہدین کی بہترین سرجری کرتے تھے۔ بے شمار مجاہدین اور انصار کا علاج کیا اور ان خدمات کے صلہ میں کوئی دنیاوی بدلہ قبول نہیں کرتے بلکہ ان کا کردار [لَا تُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا. إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبَّنَا يَوْمًا غَنُوسًا قَمَطِيرًا] ہم تم سے جزا اور شکر گزاری نہیں چاہتے، ہم اپنے رب سے چہرے بگاڑ دینے والے نہایت سخت دن کا خوف کھاتے ہیں] کے مصداق ہوتا۔ نحسبہ کذا لک واللہ حسیبہ ولانزکی علی اللہ أحدا۔ زہد و سادگی ان کی زندگی کا شعار بن گئی تھی اور اپنے بچوں کی تربیت بھی دور جدید کی آلائشوں سے پاک شرعی اصولوں کی روشنی میں کرتے تھے۔ جہاد میں آپ کا کردار صرف ایک طبیب کے طور پر بھی نہیں رہا بلکہ فکری، عسکری اور ادارتی امور میں بھی مجاہدین کی بھرپور رہنمائی کرتے رہے۔ جہاد پاکستان و افغانستان میں آپ کی بے شمار خدمات ہیں، پاکستان میں جہاد شروع ہوا، تو اس کی تقویت اور صحیح رستے پر رکھنے کے لئے مجاہدین کو دورہ جات کروائے، اس موضوع پر کئی کتابیں مرتب کیں اور جہادی قیادت کے ساتھ مشاورت کے لئے مستقل رابطے میں رہے۔

میجر عادل کا تعلق پاکستانی فوج سے تھا، نائن الیون کے بعد جب پاکستانی فوج نے اسلام اور اہل اسلام کے خلاف جنگ میں امریکہ کا ساتھ دیا تو میجر عادل رحمہ اللہ نے جرنیلوں کے آرڈر کی جگہ اللہ کے حکم پر لبیک کہا اور مہاجر مجاہدین کی نصرت کا فریضہ انجام دیا، آپ نے جن مجاہدین کی نصرت کی ان میں سر فہرست عظیم مجاہد خالد شیخ محمد فک اللہ اسرہ بھی شامل ہیں۔ اس جرم کی پاداش میں ان کا کورٹ مارشل کیا گیا اور ۶ سال پاکستانی عقوبت خانوں میں قید رہے۔ ۲۰۰۸ میں رہائی پائی، تو طویل قید اور دنیا کی ترغیبات آپ کے عزم میں کمی نہیں لاسکیں بلکہ آپ نے دنیا کے بدلے آخرت کے سودے کی ایک دفعہ پھر تجدید کی اور ہجرت و جہاد کی سرزمین کا رخ کیا۔

پاکستانی فوج نے شمالی وزیرستان آپریشن کے دوران ڈاکٹر ابو خالد کے ہسپتال پر بھی بمباری کی جس میں اللہ کے فضل سے وہ بچ گئے۔ بمباری کے باعث آپ اور میجر عادل اہل خانہ سمیت پاک-افغان بارڈر پار منتقل ہو گئے۔ جہاں پاکستانی انٹیلی جنس کی مخبری پر ۹ نومبر کی رات امریکی فوج نے چھاپہ مارا۔ ڈاکٹر ابو خالد اور میجر عادل نے مقابلہ کیا۔ جب امریکی آپ کو گرفتار کرنے میں ناکام ہوئے تو بالآخر ڈرون سے بمباری کی، جس کے نتیجے میں ڈاکٹر سر بلند خان، ان کے دو کم سن بیٹے اور میجر عادل شہید ہو گئے۔ بچوں کے حقوق کا ڈھنڈورا پیٹنے والے امریکیوں نے بچوں کو ڈرون سے نشانہ لے لیکر شہید کیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون! اللہ ان سب شہداء کو قبول فرمائے!!!

إِنَّ الْعَيْنَ تَدْمَعُ، وَالْقَلْبَ يَحْزَنُ، وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَىٰ رَبُّنَا وَإِنَّا لَفِرَاقِكُمْ يَا أَحِبَابَنَا لَمَحْزُونُونَ!

آنکھیں اشک بار اور دل غمگین ہیں مگر ہم صرف وہی کہیں گے جس سے ہمارا رب راضی ہو۔ اے پیارا! اللہ کی قسم آپ کی جدائی پر ہم بہت غمگین ہیں!

مبارک ہو! اے ہمارے محبوب بھائی ڈاکٹر ابو خالد مبارک ہو! ہمارے محبوب عمران بھائی، مبارک ہو! ہم گواہی دیتے ہیں! کہ ہم نے آپ کو اللہ کے مخلص بندے، شریعت کے نفاذ کے لئے تن من دھن قربان کرنے والے مجاہد اور مظلوم امت کے درد پر درد مند دل رکھنے والا مومن پایا۔ مبارک ہو! سعادت کی قابل رشک زندگی اور شہادت کی عظیم موت مبارک ہو! وہ موت مبارک ہو کہ جس کے لئے ہمارے نبی ﷺ نے بھی دعائیں مانگی تھیں! ڈاکٹر ابو خالد مبارک ہو! اپنی اولاد تک کو اس رستے میں قربان کر کے سنت ابراہیمی ادا کرنے کی یہ سعادت مبارک ہو!

اے اہل پاکستان! اے ہماری محبوب قوم! ڈاکٹر سر بلند خان اور میجر عادل ہم سب کے لئے ایک پیغام ہیں! ایک حجت ہیں! یہ تمہارے دفاع، شریعت کے نفاذ اور ظلم کے خاتمے کے لئے گھروں سے نکلے تھے ان دونوں کے سامنے دنیا بیاں پھیلانے کھڑی تھی، وہ سب کچھ ان کی رسد میں تھا جس کی کوئی دنیا دار خواہش کر سکتا ہے!! مال بھی اور اسٹیٹس بھی! مگر یہ سب کچھ انھوں نے اللہ کے حکم پر قربان کیا۔ کہ انہیں دنیا کی حقیر حیثیت کا ادراک اور آخرت کی دائمی زندگی کا یقین تھا۔

ڈاکٹر حضرات کے لئے ڈاکٹر ابو خالد کی زندگی دعوتِ فکر ہے! آج اللہ کی خاطر کچھ سرفروش فرعون وقت کے خلاف ایمان و مادیت کا معرکہ سر کر رہے ہیں، یہ مجاہدین تاریخ کے طاقت ور ترین مادی قوت کے سامنے کھڑے کلمہ توحید بلند کر رہے ہیں اور آگ و بارود کی بارش میں بھی ڈٹے ہوئے ہیں۔ مگر ان کے زخموں پر مرہم رکھنے کے لئے ابو خالد کی طرح کے ڈاکٹر کی بھی ضرورت ہوتی ہے! ان کی نظریں ایسے ڈاکٹر کی تلاش میں ہیں جو تنخواہ اور اسٹیٹس کی خاطر نہیں بلکہ قرآن کی پکار پر اپنا ایمان بچانے کے لئے اللہ کے حکم پر لبیک کہے اور ان میدانوں کا رخ کرتے ہوئے اللہ کی رضا کے حقدار ٹھہرے۔ محاذوں پر موجودانِ مجاہدین امت کے زخم امت کے ڈاکٹروں کو مخاطب ہیں اور اہم ترین فرض عین کی طرف بلا رہے ہیں۔

۔ میں ڈھونڈتا ہوں شہر کا طبیب جس کا فن ۔۔ کسی محاذ پر تڑپتی جاں کا مرہم ہو!

میجر عادل کی صورت میں پاکستان کے ہر فوجی افسر کے لئے ایک پیغام ہے! دنیا کی چاردن کی زندگی کے دھوکے کا شکار ہوتے ہو، اللہ کے دین اور مسلمانوں کے خلاف جنگ میں ظالم امریکیوں کا ساتھ دیکر اپنی آخرت تباہ کرتے ہو یا میجر عادل کی طرح اللہ کی غلامی سینے سے لگاتے ہو اور امریکی غلام جرنیلوں کی غلامی پاؤں تلے روند کر دائمی جنتوں کے حقدار ٹھہرتے ہو!

اور اے اللہ کے دشمنو! یہ پاکیزہ خون ہمیں اور ہماری امت کو اس رستے پر مزید جاتا، تم سے ٹکرانے کے لئے بھڑکتا اور اللہ کی ملاقات کے لئے تڑپاتا ہے! شہید کا خون ہی اللہ کے دین اور اس دین کے لئے جہاد کے ساتھ مسلمانوں کے جوڑنے کا واسطہ بنتا ہے، یہ خون اس

امت کا سرمایہ افتخار ہے۔ پس ہمارے ان محبوب بھائیوں کو قتل کر کے خوشیاں نہ مناؤ کہ ان شاء اللہ یہی خون امت کے جوانوں کو جہاد کے میدان میں تم سے ٹکرانے کے لئے بھیج لائے گا۔ ان شاء اللہ

شہداء کے ورثاء کو ہم اطمینان دلاتے ہیں کہ آپ کے یہ محبوب اللہ کے پاس اللہ کی ضیافت میں پہنچ گئے۔ یہ زندہ ہیں! رب کی جنتوں میں ان شاء اللہ خوشیاں منا رہے ہیں،! موت سب کو آتی ہے! کوئی یہاں دائمی زندگی کی سند لے کے نہیں آیا ہے۔ ہم سب نے یہاں سے کوچ کرنا ہے۔ خنساء اور خولہ رضی اللہ عنہما کا کردار ادا کرنے والی بہنیں، ابو خالد بھائی اور عمران بھائی کی بیواؤں کو بھی ہم دلا سہ دلاتے ہیں اور مبارک باد بھی دیتے ہیں کہ جو کردار صحابیات نے اللہ کے دین کے لئے قرن اول میں ادا کیا، آپ کی خوش نصیبی ہے کہ اللہ نے آپ کو اس دور میں اس کے لئے چنا اور آپ کے بیٹوں، ہمارے پیاروں عزیز اور سلیمان نے معاذ اور معوذ رضی اللہ عنہما کی سیرت زندہ کر دی۔ یہ سعادت مبارک ہو! خوشی اور اطمینان کی بات ہے کہ یہ شہداء اللہ کے ہاں آپ کی شفاعت کریں گے اور جنت کے دروازے پر آپ اپنے ان محبوبین، اپنے ان بیٹوں کو استقبال کرتے ہوئے ان شاء اللہ پائیں گے! پس اللہ کی اطاعت میں آگے بڑھئے، اللہ آپ کو صبر دے، آپ کے اس غم کو اپنی رحمت سے اطمینان اور خوشی میں تبدیل فرمائے اور اللہ سے یہ بھی دعا ہے کہ یہ شہادتیں آپ کے لئے اللہ کے ساتھ تعلق میں مزید تقویت اور بہتری کا سبب بن جائیں۔

اللہ ہمارے ان شہداء کی شہادت قبول فرمائے! اللہ ان کے پاکیزہ خون کی بدولت پاکستان کے ہمارے مسلمانوں کے دلوں میں شریعت کی قدرو قیمت اور محبت بڑھادے اور اللہ ہمیں بھی ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دیتے ہوئے ان کے ساتھ جنتوں میں ملوائے۔ آمین

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین

۲۴ محرم ۱۴۳۶ھ

